



سوال

حج کی راہ میں کسی رکاوٹ کا پیش آجانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی حج یا عمرہ کے لیے لبیک کہتا ہو امیقات سے گزر جائے اور اس نے نیت کرتے ہوئے کسی شرط کو عائد نہ کیا ہو اور اسے بیماری وغیرہ کی وجہ سے رکاوٹ پیش آجائے جس کی وجہ سے وہ حج یا عمرہ کو مکمل نہ کر سکتا ہو تو اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے شخص کو "محصر" کہتے ہیں۔ اگر اس نے کوئی شرط نہ بھی ذکر کی ہو اور اسے کوئی ایسی رکاوٹ پیش آجائے جس کی وجہ سے وہ (حج یا عمرہ) مکمل نہ کر سکتا ہو تو اس صورت میں اگر اس کے لیے صبر کرنا ممکن ہو کہ شاید یہ رکاوٹ دور ہو جائے اور اس کے لیے حج یا عمرہ کو مکمل کرنا ممکن ہو جائے تو اسے صبر کرنا چاہیے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو صحیح بات یہ ہے کہ وہ محصر ہے اور محصر کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْبَدَنِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْبَدَنُ حُلَّةَ ... سورة البقرة 196

"اور اگر تم (رہتے تین) روک لیے جاؤ تو جیسی قربانی مسیر ہو (گردو) اور جب قربانی اپنے مقام پر پہنچ نہ جائے سر نہ منڈاؤ۔"

صحیح بات یہ ہے کہ یہ رکاوٹ دشمن کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے اور دشمن کے علاوہ کسی اور وجہ سے بھی، تو اس صورت میں قربانی کر دی جائے، بال منڈوایا کٹوایا جاسے اور احرام کھول دیا جائے۔ محصر کے لیے یہی حکم ہے کہ اسے جہاں روک دیا جائے، وہ وہاں جانور ذبح کر دے خواہ وہ جگہ حد حرم کے اندر ہو یا اس سے باہر، اور قربانی کے گوشت کو اسی جگہ کے فقراء میں تقسیم کر دے خواہ وہ جگہ حرم سے باہر ہو اور اگر وہاں گوشت لینے والے لوگ موجود نہ ہوں تو اسے فقراء کے پاس یا اس جگہ کے گردو پیش یا بعض بستوں وغیرہ کے فقراء کے پاس پہنچا دیا جائے۔ قربانی کے بعد بال منڈو ڈوائے یا کٹوائے اور احرام کھول دے۔ اور اگر قربانی کی طاقت نہ ہو تو دس روزے رکھ لے اور پھر بال منڈوایا کٹوایا اور احرام کھول دے۔

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

محدث فتویٰ

فتویٰ کیٹی